

कुल (प्रश्न संख्या, उत्तर पुस्तिका सहित)



155569

अम संख्या

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

उच्च माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)

प्रश्नवार प्राप्तांको की सारणी (परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	15	19	03
2	07	20	04
3	10	21	04
4	02	22	04
5	02	23	
6	02	24	
7	02	25	
8	02	26	
9	02	27	
10	02	28	
11	02	29	
12	02	30	
13	02	31	
14	02	योग	80
15	02	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	03	अंकों में	शब्दों में
17	03	80	अम
18	03		

नोट :- परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम - हिन्दी ☒ अंग्रेजी ☐

विषय ☒ उर्दू

परीक्षा का दिन ☒ रविवार

दिनांक ☒ 30-1-4-2024

नोट :- परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

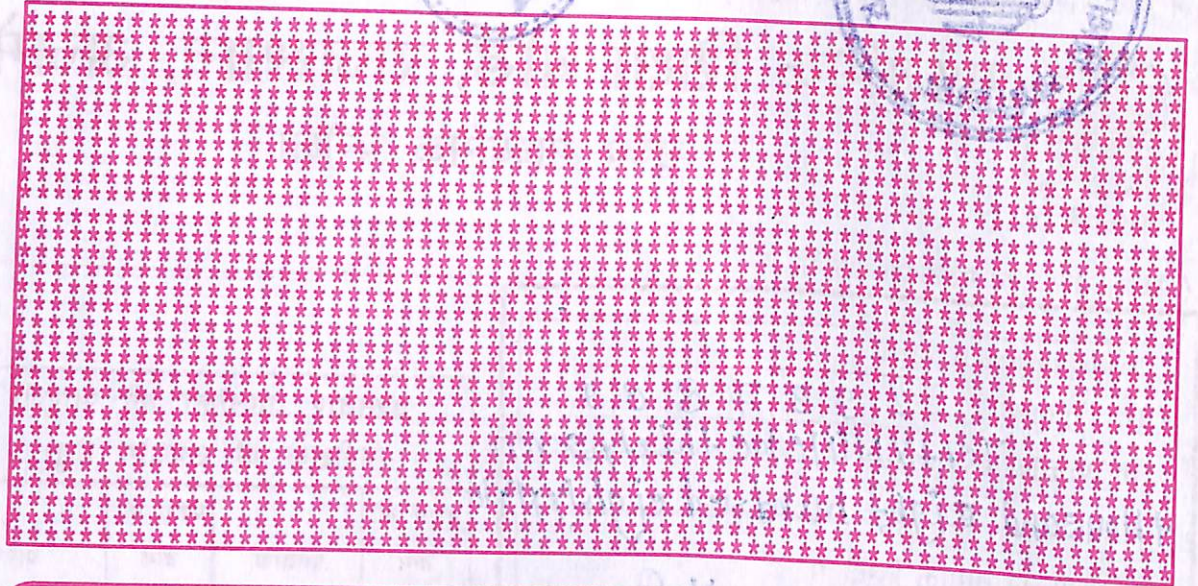
परीक्षक हेतु निर्देश :- (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य है, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत्त करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदाहरणार्थ : $15\frac{1}{4}$ को 16, $17\frac{1}{2}$ को 18, $19\frac{3}{4}$ को 20)

परीक्षक के हस्ताक्षर ☒ संकेतांक ☒ 345119

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तक के निर्माण में बोर्ड द्वारा प्रदत्त 58 जी.एस.एम. ईको मेपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है। 179/2024



परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका, उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंसा पर ही उपलब्ध कराई जायेगी।
2. प्रश्न-पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न-पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में "समाप्त" लिखकर अन्त के सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाइन से काटें।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की जा सकेगी:-
 - (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्दर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अपना नामांक, नाम, पता, फोन नम्बर अथवा पहचान की कोई अन्य प्रकार की सूचना आदि अंकित नहीं करें अन्यथा "अनुचित साधनों के प्रयोग" के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।
 - (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर-पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुसार पृष्ठ पूरे होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/अधिक या क्रम में नहीं हैं तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।
 - (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तक, लेख, कागज, केलक्यूलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इलेक्ट्रॉनिक उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध है।
 - (iv) वस्त्र, स्कूल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ भी न लिखकर लावें। टेबल के आस-पास कोई अनुचित सामग्री नहीं होनी चाहिये, इसकी जांच कर लें।
 - (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अतः परीक्षा समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप परीक्षक को 1 अंक कम करने का अधिकार है। बीच में उत्तर पुस्तिका के पृष्ठ रिक्त न छोड़ें। गणित विषय के लिए रफ कार्य उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटें।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न-पत्र हिन्दी-अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित हैं। किसी भी प्रकार की त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।



1

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-17/2024

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंकप्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSEH-179/2024

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंकप्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



5

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



7

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

DATE: 19/10/24



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



اقبال سے کچھ مکالمے ہیں مثنوی جو مندرجہ ذیل
ہیں۔

(۱) خدا کے بندے تو سے ہزاروں
بنوں میں پھرتا رہتا ہے مارے مارے
میں اس کا بندہ بننے کا جو خدا کے
بندوں سے پیار کرتا ہو۔

(۱۱) کریمہ تفسیر جس پر تفسیر سے پہلے
خدا بندے سے ٹوپیچھکا بتاتا ہے اس کا کیا
معاں ہے۔

علامہ اقبال کی وفات ۱۹۳۸ء میں لاہور
میں ہو گئی۔

جنگ



وہ جیل میں بڑے ہو مقرر تھے افسانے میں بڑے
مقرر تھے۔ ان کو اردو کا سب سے
بڑا فلسفہ شاعر کہا جاتا ہے۔ اقبال
سے پیار مجھے، ضربِ کلمہ، سالِ جیل،
امتحانِ چسار و غیرہ ہے۔ جو سالِ جیل
سے اس سے روحِ ارضی آخر کا افسانہ
سُرتِ نظم لیں سکتے ہیں۔

میرا پسندیدہ شاعر

پہلے میں بہت سے گوندہ ہے۔ جو

منہجہ تعلیم

(۱۱) اقبال کی شاعری میں ~~وطن~~ ^{میں} ~~وطن~~ ^{میں} سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جسٹاں سے اچھا آجے ہندوستان ہمارا

لوگوں زبان پر یاد ہے۔

(۱۱) جو کھانا ہم کھاتے ہیں اقبال کی شروعات میں

میں نے بہت سارے لوگوں سے

مثلاً اس سے طور پر جو انھوں نے لیا ہے

آئی ہے دعائیں سے تمہارا میں آج بھی ہے

سے ایک لاکھ ملے ہوئے ہیں۔

(ii) تیسرا یہ کہ اس کی شاعری میں خدا

محبت بھوتوں سے نہیں

میں نے اس شخص کو فریاد دیا مگر وہ مصروف ہے۔

اس فقرے میں سے غزل کہیں سے جس

میں بہت زیادہ کم انگلیز میں ترجمہ کر

g W



7 ^{yard}
Elegy written in a country house
کس نظم کی تشریح کیجیے۔ نظم طباطبائی کا انتقال
1933ء میں ہوا تھا۔

سوال 22
(جواب)

میرا بنندیرہ شاعر

2
میرا بنندیرہ شاعر علامہ اقبال سے۔ اقبال
ازدخو سے ہیں۔ ایک بلی کی بلکہ فلاح سے ہیں
منتہی شاعر سے ہیں۔ ان کی پیدائش 1877ء
میں سیلکوٹ میں ہوئی تھی۔ ان کے بچپن
کا سلسلہ کچھ سمجھتے تھے۔ ان کے والد
میچے اور چھوڑ گئے۔ اقبال نے 1905ء میں
یورپ چلے گئے تھے وہاں انھوں نے
نئی آراء بنائیں۔ اور بھارتی تحریک حاصل کی۔
وہ وہیں واپس آئے تو لاہور میں قیام
کریا تھا۔ کچھ دنوں تک انھوں نے
زرخ مالک سے یہ بھی بنایا۔ لیکن انھوں نے
اپنی سرگرمیوں میں کب سے شاعر
میں بڑا متغیر پیدا کیا۔

علامہ اقبال اردو

کس ایک بہت بڑی جہتی ہے۔ انھوں
نے اپنی زندگی پاکستان کے لیے
لندن وغیرہ اور کئی ممالک کا سفر کیا۔



پریکھک دھار
پردت اَنک

پرسن
سَنخْیا

پریکھارْی اُتار

سوال 42
سوال 21
جواب

مشاعر کا نام :- نظم طباطبائی

ایبداش :- 1853ء میں

انتقال :- 1933ء میں

تصانیف :- گزیر گریباں،

(2)

مشاعر نظم طباطبائی 1853ء میں لکھتے ہیں۔
ایبداش تھے۔ نظم طباطبائی کا اصل نام
غلی حیدر نظم طباطبائی ہے۔ ان کی والدہ نجاب
صاحبہ علیہ منجندہ الدولہ آغا میر سے خاندان
خاندان سے تھی۔ آغا میر مکھن سے میرزا
اعظم تھے۔ وہ اپنی بیوی توٹامیگ سے فوجی
زات تھیں۔ ان کے لیے وہ اپنے سے سال
الہ آبادہ چلے گئے تھے۔ الہ آبادہ میں
انھوں نے بہت سی ملازمت کی تھی
پہلی میں سب خانہ صیف سے ملازمین
تھے۔ انھوں نے الہ آبادہ میں رہی،
پھر لاہور میں آبادہ میں تھے۔
نظم طباطبائی کا انتقال 1933ء
میں ان کے الہ آبادہ میں ہوا تھا۔ نظم
طباطبائی نے نظم گزیر گریباں کا ترجمہ
کرایا۔ جو انگریزی مشاعر تھیں
گزیر گریباں Thomas سے ہے۔



تھا۔ وہ جب وہ سن برٹش سے تھے تب ان کے
 والد کا انتقال ہو گیا۔ تب ان کی پرورش
 ان سے بچا نصر اللہ ملک نے کی تھی۔ لیکن
 ان سے بچا نصر اللہ کا تھیں ہیں غالب نو
 برس سے پہلے تھے تو وہ مر گئے تھے۔ اس
 غالب کی زندگی میں بہت تک دینی
 میں بسر ہوئی۔ غالب نے شریکار کا آغاز
 فارش سے کیا ان میں ہیں۔ ستاویں
 ستاویں مرزا رزائی کی ایک بیوی۔
 غالب کا شہ سے شریکار کا نامہ ان
 سے خطوط تھے۔ ان کے خطوط میں نقل
 میں سے بھی بہت ہیں۔
 غالب نے مرزا کے
 مقدمہ میں حصہ لیا۔ غالب کے خطوط میں ان
 کی اپنی زندگی سے بہت دلچسپی ہے۔
 ان کے مرزا غالب کا انتقال 1866 میں
 ہوا تھا۔

اگر دیوان غالب مرزا ہو تو
 جس غالب غالب ہیں رہتا



مرکزی خیال :- اقبال کی نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کو اللہ کے شرف سے محروم نہ رہے۔ اس لئے وہ اللہ سے محبت سے محبت سے خود بخود بنادوں۔

(حصہ ۱)

شاعر کا نام :- مرزا غالب

سوال (20)
جواب :-

پیدائش :- ۱۷۹۷ء آگرہ میں

تصانیف :- دستنویز، مرثیوں (مستجاب) اردو خط و
عددیں مجلس عینیت اور اردو معائنہ
مجلس

لقب :- نوشہ

انتقال :- ۱۸۶۱ء میں

مرزا غالب کی پیدائش ۱۷۹۷ء میں آگرہ
میں کی گئی۔ ان کے والدین کا نام ابوالفتح
الشہید تھا۔ اور والدہ کا نام عزت النساء



اقبال نے اپنی نظم میں بتایا ہے خدا نے
مے سورج چاند، کھیت، شہر، فطرت، آسمان
شہر، چیز ۴ انسان ہے کہ بنائی ہے۔ اس
نے اور انسان کو اللہ نے شہر سے اپنی
ذات بنایا ہے۔ اس نے ہم کو ایسا ہی
انسان کو بہت بددو چیز سے بہت محنت
اپنے کو تھکایا ہے بنایا ہے۔

اقبال نے اپنی
میں یہ بھی بیان کیا انسان بنائی آدم
زاد کو شہر سے اپنی مخلوق بنایا ہے
اس نے باقی سب مخلوق اس کے آخ
استقبال کرتی ہے۔

پہلے انسان سے قاصد
کاموں سے بارے میں خلق تفرقہ نہیں
پہوتی رہتے تھے۔ اقبال نے اپنی نظم سے
زراعت میں بھی بیان کیا ہے کہ روٹ
سورج، چاند، آسمان، غائب، ریگستان
شہر، کافر کی چیز ہے۔ جو کہ خدا
سے متفرق کرنا چاہتے۔

آپ نے بتانے کے
۴ اپنی چیز بنائی ہے۔ اس نے انسان
کو اللہ کو مہربا بنایا ہے اس نے
اقبال نے اپنی نظم کا عنوان روح ارضی
آدم کا استقبال کرتی ہے رکھا ہے۔

پریکھک دھارا
پردت ائکپرسن
سئخیا

پریکھارثی ائتار

زجیسی ئے ائنی عئل میں سہا سے زئدگی سے تو
وہ کس مشطرح مشن ہی جائگی۔ اگر خدائے وہ
زئدگی دی ہے تو اس سے مشن کا طریقہ بھی دیا
ہوگا۔ اور جب ہم ائنی عئل پر پہنچ جائیں گے
تو ہم سے ملنے سے ائنی عئل کے لئے تو وہ ہمارے
ہے ایک علام ہوگا۔

”روح ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے“

سال ۱۹۹۹
جواب

نظم :- اس نظم کا نام ”روح ارضی آدم کا
استقبال کرتی ہے“

مشاعر کا جو البتہ۔ اس نظم سے مشاعر کا نام
اقبال ہے۔ جو ارحو سے مشاعر سے میر و فاش
سے مشہور مشاعر ہے۔

نظم کا خلاصہ :-

اس نظم روح ارضی آدم کا
استقبال کرتی ہے مشاعر اقبال نے یہ بتایا
سے اللہ نے انسان کو مشاعر مخلوق میں
سے شمس سے اچھٹی مخلوق بنایا ہے۔ اس سے
انسان ائنی محبت سے ائنی تقدیر آندہ جو
ہیں مصیوت بنائی چاہئے۔

سوال 18
جواب (1)

شاعر کا شعر کا حوالہ :-
متدرجہ ذیل شعر ہماری
درشنی کتاب "گلستان ادب" سے لیں
حالی سے لیں۔

شعر کا مطلب :-
حالی اپنی غزل سے اس شعر
میں کہتے ہیں اب تو م شوق سے بھاگا
باتفاق کیا کہوں کہ میں اب جان
گیا ہوں کہ یہ تو آپ کے انداز یا اسلوب
کا ہے انداز ہے۔ اب بچہ فراق نہیں پڑتا
سنوں کہ میں دانتا یہ آپ کی غلامی
میں آپ کو ہم سے نکال گول ہے۔ اس تو
آپ کی الفت کا پتہ چلتا ہے۔

(11)

شاعر کا حوالہ :-
یہ شعر ہماری درشنی کتاب
گلستان ادب سے شاعر معین احسن زحلی کی
ہے غزل کا ہے۔

شعر کا مطلب :-
زحلی اپنی غزل سے اس شعر میں
کہتا ہے کہ اگر ہم سے ملنے سے ہے ہمارا عاشق
آشنا ہے تو ایک عالم کی طرح ہوگا۔

[illegible]



سوال (17)

”فولڈ گرافر“ کا خلاصہ

جواب

سياق :-
اس سبق سے مصنفہ فقرۃ العین
خبر دی ہے۔

سياق :-
اس سبق کا شام فولڈ گرافر ہے۔

خلاصہ :-

یہ سبق ہماری درسی کتاب
 گلستانِ ادب کے سبق فولڈ گرافر سے ماخوذ
 ہے۔ جس مصنف نے ہم (فقرۃ العین) خبر دی
 ہے کہ ایک گھیبہ مالوتی میں سیاح مباحہ غسل
 منانے آئے ہیں۔ یہ وہ تفری کے لئے آئے ہیں۔
 میوں کے وہ لوگ تھیروں کے چل چل سے
 حور الطمینا سے گزار رہے۔ اس میں بہت
 سہم مشاح آتے تھے سبوں کے یہ کو رشک
 علاقہ میں پھیل گیا تھا۔ اس لئے کہ لوگ
 آتے تھے۔ ملک کی آزادی سے پہلے اس
 حکمرانوں میں حکامیہ وان سے بابا
 لوگ بھی آتے تھے۔ دوسرے بیڑی لٹرائی
 سے بعد اس میں ہر ایک کے لئے
 میں مشاہدہ اچھا آتے تھے۔
 مصنف نے ہم کو یہ بھی بتایا ہے اس میں
 ایک فولڈ گرافر بھی رہتا تھا وہ۔ اس



س میں بیٹھا اور اس میں ایک عورت
اس میں سے ہم سفری میں گئی اور وہ عورت
اس سے سوال کرتی ہے - آپ کیا کرتا ہے
تو وہ کہتا ہے - کہ بچا ہے بونید رشتی
میں ہے - اے سرنم سے بعد میں بچا اور میں کارو
بار شروع کیا تھا - آمدنی میں صورت نظر
آن گئی تو فلا شروع ہو گیا - اب نئے سرے سے
کام کرنے کا خیال ہے - عورت کی آنکھوں میں
اداسی میں جنگ دکھائی دی - اس وقت وہ
مجھ سے دُشمنی میں نظر آرہی تھی - وہ اماکانت
موقع کا فائدہ اٹھا رہا ہے - اور اس عورت
میں چہرے کے بڑے ثور سے دیکھنے لگتا ہے - اور
کہتا ہے - یہ رشتی خوب صورت ہے کاش مجھے بھی
ایسی ہی عورت ہوتی مل جائے -

(2)

BSEH-179/2024

مرکزی خیال :- اس سبق سے زرے مصنف
نے ہم کو یہ بتایا ہے ہم کو سائنسی فکر
پیشی میں ایک حوسے میں مدد کرنی چاہیے
اور اصابت کا تقاب بھی ہے کہ جس
اگر وہی انسان مصیبت میں مبتلا ملتا
ہے تو اس میں مدد کرنی چاہیے -

پریکھک دھارا
پردت اَنکپرسن
سَنکھیا

پریکھارثی اُتار

سوال 15
جواب

غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔ اس میں ہم قافیہ و ہم اُریف ہوتے ہیں۔
مثال کے طور پر۔

اب بھانے سے شاید عشق بٹاں سے ہے
[کچھ دل سے ترے سے کچھ آسماں سے ہے]

اس شعر میں سے ہم تو اُریف ہیں اور بٹاں و آسماں قافیہ ہیں۔

حظہ (ج)

سوال 16
جواب

سیاق و سباق کا حوالہ :-

ہندو ذیل اقتباس ہماری درسی کتاب
"گلستانِ ادب" سے سبق "جمع" سے ماخوذ ہے
جس سے مصنف "بلونت سکھ" ہے۔

اقتباس کی نشتر :-

اس اقتباس میں مصنف نے بتایا ہے۔ اس سبق کا اہم کردار امالانت جس سفر پر نکلا ہے۔ امالانت کی شاعرانہ طبیعت اس نے اس کے اوپر کسی جملہ ادبی نہیں ہے۔ اس لیے وہ گھمٹا رہتا ہے۔



پریکٹک دھار
پردت اک

پرسن
سنڈیا

پریکٹارثی ٲتار

سوال 13
جواب

نزل ورما سے دو افسانوں مجموعوں سے نام
اس طرح ہے کہ
(i) بچلی عمر میں
(ii) سوتے اور کلا پانی

(2)

سوال 14
جواب

مختصر افسانہ جدید دور کی ایک اہم صنف
ہے۔ مختصر افسانہ میں افسانہ نگار کسی اس
طرح بیان کیا جاتا ہے پڑھنے والے دل و
دماغ میں گہرا اثر پڑتا ہے۔
اردو میں مختصر افسانہ کا آغاز ۱۹۵۰ء میں
سے ہوا تھا۔ افسانہ میں شب سے پہلے
پریم چند نے لکھا تھا۔ پریم چند نے اسے نوج
پریم چند کہا۔
ایک مکمل اور صحیاب افسانے سے لے کر
تقریبی سب نزل ہے۔

(2)

(i) سبانی
(ii) یلاٹ
(iii) کر دار
(iv) قارون مقامہ ویرہ
(v)

مختصر افسانہ کو انگریزی میں short story
کہتے ہیں۔



پریکھک دھارا
پردت ائک

پرسن
سئख्या

پریکھاوئو ائتار

سوال (9)
جواب

زندگی ہے تو ہر حال بسر ہے ہو گئی مشاعر
اپنے فنل کے ذریعے یہ بتاتا جا رہا ہے
جسے تک زندگی ہے ہر کسی نے طرح طرح سے
ہن مانگی۔ خدا نے زندگی دی ہے تو اس
کو بسر کرنا کا زرا یا بھی دیا ہے۔ اس طرح
زندگی ہے تو وہ سب کچھ ہی طرح بسر ہو سکا ہے۔

سوال (10)
جواب

اس مصرع میں منہ اندھ ہے کا یہ مطلب ہے کہ
بوجھل ہوئے وہ شخص کاظمی اپنی فنل میں
سیتا ہے یہ شب، خیال و خواب شے تری ہے۔
رات بھی کیا بھول کھلے ہو اندھ ہے۔ جو میرے
من خواب دات کہ خواب کھلتے ہیں ان میں
تر عشق سے بھول کھلتے ہیں۔

سوال (11)
جواب

اقبال 1877ء میں سلسلہ لکھنؤ میں پیدا
ہوئے تھے۔

سوال (12)
جواب

وہاب محمد بیتر نے جنم دن سبائی میں یہ
بتایا ہے۔ اس نے اپنے جنم دن کو کھانا
اپنے بیرونی میٹھیوں سے گھر سے چور کر کھایا
تھا۔

پریکھک دھارا
پردت ائکپرسن
سئخیا

پریکھارثی ائئر

صااب کے پڑ علی صف سٹان سے نہ جانے
پیر نواب صااب کی محل میں ہوئی ہے

2

ملک ہوا سے باد شاہ نے اپنے بیٹے کو مرنے
وقت پر وصیت کی کہ محل سے سٹان
دروانے گھول لیا مگر محل میں ایک شرنک
ہے۔ اس شرنک پر مکے تالے کو کھلی نہ کھولنا
باد شاہ نے پر وصیت کی تھی۔

2

سوال (5)
جواب

سجاد ظہیر سے وہ خدا جو انہوں نے اپنی
بیکم رضائیا سجاد ظہیر کو کھے تھے۔ وہ خدا
نقوش زنداں سے غداں سے شام سے
مٹاتے ہوئے تھے۔

2

سوال (6)
جواب

نواب حسن نظامی 1878ء میں حیل میں
پیدا ہوئے تھے۔

2

سوال (7)
جواب

آرزو کھنڈی سے کلام کے دو مجموعوں سے
شام اس طرح ہے۔
(ا) شریانی جائروئی
(ب) بہ چان آرزو

2

سوال (8)
جواب

پریکشک द्वारा
प्रदत्त अंकप्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

(17)

جواب

اول شب سے معنی رات کا پہلا پہر ہے۔

(18)

جواب

منزل منزلت پر قافلوں نے راستے میں ٹھہرے
جما لیے ہیں۔

(19)

جواب

اقبال کی شاعری کا ایک مجموعہ بالِ جبر ہے۔

(20)

جواب

بے خوف کہ جوانی میں حق کی بیماری لگ گئی
تھی۔

(21)

جواب

بوڑھے بچھوڑے سے جانے سے بعد اس کی
جگہ پر مصنف نرمل ورما بیٹھے تھے۔

(22)

جواب

مکتوب نگار کا مخاطب کوئی ایک شخص
ہوتا ہے۔

(23)

جواب

نظم عربی زبان کا لفظ ہے۔

(ب) مقدّم

سوال (4)

جواب

ناول میں خوفی بیماری کی ملاقات نواب



پریکھک دھار پردت اंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर	
(1)		لڈت ترے کلام میں آئی سہاں سے یہ۔	(17) جواب
(1)		انشا برسات ٹوٹ سے پانی، خوب چلا مے خانہ تھی۔	(17) جواب
(1)		یے آئے ہے سب پڑھتے ہوئے کلمہ شہادت کا	(17) جواب
(1)		ویکوم محمد بنخیر سے والد عمارتی لکڑی سے تھکے دار تھے۔	(17) جواب
(1)		قرۃ العین حیدر سے والد کا نام <u>مستجاد حیدر</u> ع۔ <u>سلو علدرم تھا۔</u>	سوال 9 (17) جواب
(1)		باہر سے ملکوں نے ایک ماچس سے 1000 روپے میں بچنا شروع کر دیں تھی۔	(17) جواب
(1)		1937 میں پنجاب سسٹن سکول کا سلاٹ اعلاسی امرتسر میں سے جلیانوالہ باغ میں ہوا تھا۔	(17) جواب



پریکھک دھارہ
پردتھ ائک

پرسن
سئربھیا

پرسئارثئ ائتئر

(x)

جواب

(B) انبالہ

(xi)

جواب

(D) 1904

(xii)

جواب

(C) ماورا

(xiii)

جواب

(D) روسی

(xiv)

جواب

(A) ویکوم محمد بئنر

(xv)

جواب

(B) ہندی

سوال (2)

(i)

جواب

ائتئر الا ائمان نے قلموں سے لے گائے بھئ

(ii)

جواب

بہ بھئعائنا ہوا نھما سا برندا ائھر آب کو
آب بہت سئائے۔

(iii)

جواب

اچھ شمال پائٹا الہ آبادہ میں 1920 میں ہئ



پरीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		<u>حصہ الف</u>
①		(B) <u>وبرائے</u> جواب (i)
①		(C) <u>سلطانہ</u> جواب (ii)
①		(A) <u>ایمانت</u> جواب (iii)
①	BSER-179/2024	(D) <u>طلحہ خیال</u> جواب (iv)
①		(A) <u>پاکستان</u> جواب (v)
①		(C) <u>احمد جمال پاشا</u> جواب (vi)
①		(B) <u>حائے</u> جواب (vii)
①		(A) <u>معین احسن جذبی</u> جواب (viii)
①		(D) <u>غزل</u> جواب (ix)



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-179/2024

